السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عبدالغنی بذریعہ ای میل سوال کرتے ہیں کیا نماز جنازہ میں صرف ایک طرف سلام پھیرنا بھی جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

(نماز جنازہ میں ایک طرف سلام پھیرنا بھی جائز ہے، حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ نماز جنازہ پڑھی تو چار تکبیرات کہنے کے بعد آپ نے صرف ایک طرف سلام پھیرا ۔ (مستدرک حاکم: 1/360

حضرت عطاء بن سائب سے ایک مرسل روایت بھی اس کی مؤید ہے ۔ (بیہقی: 4/43

نیز حضرت علی بن ابی طالب، عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عباس، جابر بن عبداللہ بن ابی اوفٰی اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہم بھی نماز جنازہ میں ایک طرف سلام پھیرتے تھے ۔ (مستدرک حاکم: 4/360

ان روایات وآثار کے پیش نظر نماز جنازہ میں ایک طرف سلام پھیرنا بھی جائز ہے، تاہم اکثر اور عام حالات میں ایسا کرنا بہتر نہیں ہے، چنانچہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "کہ تین خصلتوں کو لوگوں نے چھوڑ دیا ہے، حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ان پر عمل تھا، ان میں ایک یہ ہے کہ نماز جنازہ کا سلام عام نمازوں کے اسلام کی طرح ہے ۔ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نمازمیں دونوں طرف سلام پھیرتے تھے ۔ (صحیح مسلم

لہذا افضل یہی ہے کہ نماز جنازہ میں دونوں طرف سلام پھیرا جائے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:168